پیر و استاد کے ہمراہ مشاعرے، مذاکرے و تعلیمی سیمینار نیز کے

پیر و استاد کے ہمراہ مشاعرے، مذاکرے و تعلیمی سیمینار نیز کے

شعبۂ اردو، ہنرمند یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۲۷ مارچ کو ایک روزہ قومی سیمینار بعنوان **«اردو زبان و ادب کے فروغ میں پیر و استاد کے کردار»** منعقد ہوا۔ سیمینار میں ملک کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے ۱۲ مقالہ نگاروں نے شرکت کی۔ صدارت شعبۂ اردو کے سینئر استاد پروفیسر عبدالقیوم نظامی نے کی۔ ابتدا میں شعبۂ اردو کی طالبہ نگہت افروز نے تلاوتِ کلام پاک پیش کی۔ شعبۂ اردو کے استاد ڈاکٹر سلمان رضا نے سیمینار کا تعارفی خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کی ترقی میں استاد کا کردار محض تدریسی نہیں بلکہ تربیتی اور تہذیبی بھی ہے۔ مقالہ نگار ڈاکٹر نگہت افروز نے ’استاد کی زبان اور شاگرد کی تربیت‘ کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ استاد کی زبان شاگرد کے لہجے، محاورے اور اندازِ گفتگو پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ ۱۹۶۰ء کی دہائی میں ہنرمند یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں جو اساتذہ آئے اور برسوں رہے، ان کی زبان آج بھی کیمپس کی زبان میں محسوس کی جاتی ہے۔ مقالہ نگار نے اس اثر کو ’زبان کا ادارتی اثر‘ قرار دیا۔ مقالہ نگار ڈاکٹر فرحانہ سلیم